از عدالتِ عظمیٰ

خصوصی حصول اراضی آفس اور دیگران

بنام

ملّلانگوڈاریانگوڈاپاٹل اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 3اگست 1995

[کے راماسوامی اور کے ایس پریپورن، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

معاوضہ -کا ایوارڈ- معاوضہ اور معاوضے میں اضافے پر سود- چونکہ یہ ایوارڈ ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے بعد دیا گیا تھا، اس کا حقدار ہے- متعارف کرایا گیا۔

ان اپیلوں نے کرناٹک عدالت عالیہ کے اس حکم کو چیلنج کیا جس میں ریفرنس کورٹ کے فیصلے اور ڈگری کو الٹ دیا گیا اور اس میں اس حد تک ترمیم کی گئی کہ دعویدار آبپاشی شدہ زمین کے لیے 9,160 روپے فی ایکڑ اور خشک زمین کے لیے 8,680 روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضے کے حقدار ہوں گے، جبکہ ریفرنس کورٹ کے بالترتیب 16,950 روپے اور 9,975 روپے کے فیصلے کے خلاف۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: اپیلوں کے بیچ کو 27 جنوری 1995 کے حُکم نامے کے ذریعے نمٹا دیا گیا ہے جس میں قبضہ کرنے کی تاریخ سے ادائیگی یا جمع کی تاریخ معاوضہ بھی پہلے ہو، بڑھے ہوئے معاوضے پر 15 فیصد اور 6 فیصد سود دیا گیا ہے۔ ان معاملات میں، چونکہ ریفرنس کورٹ کا فیصلہ خود 23 اکتوبر 1982 کا ہے، یعنی ترمیم ایکٹ متعارف ہونے کے بعد، جواب دہندگان عدالت عالیہ کی معاوضہ سے دی گئی بڑھتی ہوئی امداد اور سود کے فوائد کے حقدار ہیں۔ [495-سی-ڈی]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7408-7402، سال 1995۔

ایم ایف اے نمبر 1240، 1241، 83 / 48-1244 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ 11.12.85 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ویرپا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

کرناٹک کی عدالت عالیہ نے متنازعہ حکم میں ریفرنس کورٹ کے فیصلے اور ڈگری کو الٹ دیا اور اس میں اس حد تک ترمیم کی کہ دعویدار آبپاشی شدہ زمین کے لیے 9,160 روپے فی ایکڑ اور خشک زمین کے لیے 8,680 روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضے کے حقدار ہوں گے، جب کہ ریفرنس کورٹ کے بالترتیب 16,950 روپے اور 9,975 روپے کے فیصلے کے مقابلے میں، جب معاملہ داخلے کے لیے آیا تھا، چونکہ اس وقت معاملات کا ایک بیچ زیر التوا تھا، ان معاملات میں بھی نوٹس کا حکم دیا گیا تھا اور انہیں ان کے ساتھ ٹیگ کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ چونکہ خصوصی معاوضہ کی درخواست (سی) نمبرز 96/70-11963 سے پیدا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہونے والے سی اے میں 27 جنوری 1995 کے بحُکم ذریعے پیچ کو نمٹا دیا گیا ہے، اس لیے اس عدالت نے عدالت عالیہ کی طرف سے دیے گئے معاوضے کی تصدیق کرتے ہوئے فیصلے اور ڈگری میں ترمیم کی اور ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تحت بڑھا ہوا معاوضہ اور سود کے فوائد دینے کی حد تک ترمیم کی۔ عدالت نے اس کے بجائے قبضہ کرنے کی تاریخ سے ادائیگی یا جمع کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، بڑھے ہوئے معاوضے پر 15 فیصد پر معاوضہ اور 6 فیصد پر سود کی منظوری دی۔ ان معاملات میں، چونکہ ریفرنس کورٹ کا فیصلہ خود 23 اکتوبر 1982 کا ہے، یعنی ترمیم ایکٹ متعارف ہونے کے بعد، جواب دہندگان عدالت عالیہ کی معاوضہ سے دی گئی بڑھتی ہوئی امداد اور سود کے فوائد کے حقدار ہیں۔

اس کے مطابق اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document